فہرست

نشان سلسلہ	باب	عنوان	صفحہ نمبر
1		عاملہ خلاصہ	3
2	باب اول	محکمہ پر تعارفی نوٹ	4
3	باب دوم	خرچہ، پیداوار و نتائج	14
4	باب سوم	اصلاحی و پالیسی اقدامات	16
5	باب چہارم	سابقہ کارکردگی کا جائزہ	18
6	باب پنجم	مالیاتی جائزہ	22
7	باب ششم	قانونی اور خودمختار اداروں کی کارکردگی کا جائزہ	24

حکومت تلنگانہ

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ

حیدرآباد

نتیجہ خیز موازنہ 2017-18

عاملہ خلاصہ

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ، اطلاعات کی نشر واشاعت، ترسیل وتشہیر اور تعلقات عامہ کے ذریعہ اپنے مقاصد اور اغراض کے حصول کے لئے کام کرتا ہے۔ یہ محکمہ مؤثر تشہیر کے لئے اپنے ملٹی میڈیا نظاموں سے استفادہ کرتا ہے اور حکومت وعوام کے درمیان پُل کا کام کرتے ہوئے ایک نمایاں خدمت سرانجام دیتا ہے۔ نیز حکومت کی پالیسوں، منصوبوں اور پروگراموں کے بارے میں عوام کے تمام طبقات کے درمیان آگہی پیدا کرتا ہے جو ان کی بھلائی اور ترقی کے لئے شروع کئے گئے ہیں۔

بنیادی طور پر محکمہ کا اصل مقصد کا دو طرح کا ہے، ایک جانب تو حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو عوام کے علم میں لانا اور دوسری جانب حکومت کو اس کی پالیسیوں اور پروگراموں پر عوام کے ردعمل سے واقف کرانا۔ سماجی و معاشی ترقی کے لیے اطلاعات وترسیل ایک اہم ضروری عمل ہے۔

باب اول

محکمہ پر تعارفی نوٹ

عالی جناب اسپیکر صاحب!

یہ امر میرے لئے باعث افتخار ہے کہ میں محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کا3,42,75,18,000روپے پر مشتمل موازنہ مطالبہ زر نشان X I X بابت مالی سال2017-18 پیش کروں۔

i) مقاصد:

محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ، اطلاعات کی نشر و اشاعت، ترسیل و تشہیر اور تعلقات عامہ کے ذریعہ اپنے مقاصد اور اغراض کے حصول کے لئے کام کرتا ہے۔ یہ محکمہ مؤثر تشہیر کے لئے اپنے ملٹی میڈیا نظاموں سے استفادہ کرتا ہے اور حکومت و عوام کے درمیان پُل کا کام کرتے ہوئے ایک نمایاں خدمت سرانجام دیتا ہے۔ نیز حکومت کی پالیسوں، منصوبوں اور پروگراموں کے بارے میں عوام کے تمام طبقات کے درمیان آگہی پیدا کرتا ہے جو ان کی بھلائی اور ترقی کے لئے شروع کئے گئے ہیں۔

ii) طریقہ کار:

اطلاعات کی نشر و اشاعت:

محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ، اطلاعات کی نشر و اشاعت، ترسیل و تشہیر اور تعلقات عامہ کے ذریعہ اپنے مقاصد اور اغراض کے حصول کے لئے کام کرتا ہے۔ یہ محکمہ مؤثر تشہیر کے لئے اپنے ملٹی میڈیا نظاموں سے استفادہ کرتا ہے اور حکومت و عوام کے درمیان پُل کی طرح کام کرتے ہوئے ایک نمایاں خدمت سرانجام دیتا ہے۔ نیز حکومت کی پالیسوں، منصوبوں اور پروگراموں کے بارے میں عوام کے تمام طبقات کے درمیان آگہی پیدا کرتا ہے جو ان کی بھلائی اور ترقی کے لئے شروع کئے گئے ہیں۔

محکمہ نشر و اشاعت اور تشہیر کے مختلف طریقے اپناتا ہے۔

محکمہ کی سرگرمیاں

محکمہ درج ذیل کلیدی افعال انجام دیتا ہے:

1۔ملٹی میڈیا کے ذریعہ محکمہ سرکاری سرگرمیوں کی تشہر کرتا ہے۔ وہ صحافتی دورے، اشتہارات کی اجرائی، نمائشوں، گیت وڈراما پروگراموں، فوٹوگرافک خدمات اور فلموں کو منظم کرنے کے علاوہ پریس، آل انڈیا ریڈیو، دوردرشن فلم ڈویژن، ڈائرکٹریٹ آف آڈیوویژول پبلسٹی، پریس انفارمیشن بیورو، نیوز ایجنسیوں، خانگی ٹی، وی چینلوں سے رابطہ بنائے رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ کی سرگرمیوں میں مطبوعات کی اشاعت عمل میں لانا ہے جیسے تلنگانہ میگزین کو نکالنا، میڈیا انفارمیشن اور مانیٹرنگ سسٹم کو چلانا، ٹریننگ پروگرام منعقد کرنا، کمیونیٹی ریڈیو اور ٹی وی سیٹ کو قائم کرنا عوامی خطابت کے نظام اور سمعی اور بصری آلات کو نصب کرنا اور الکٹرانک نیوز ریکارڈنگ اور تجزیہ اور محکمہ کی انفارمیشن ٹکنالوجی خدمات جیسے کمپیوٹر کا استعمال اور ویب سائٹ کی برقراری وغیرہ شامل ہیں۔

2۔محکمہ حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات سے عوام کو باخبر رکھتا ہے۔

تنظیمی ڈھانچہ

کمشنریٹ:

کمشنر محکمہ کے سربراہ ہوتے ہیں۔ کمشنر کو ڈائرکٹر، اڈیشنل ڈائرکٹر، جوائنٹ ڈائرکٹر، چیف انفارمیشن انجینئر، ریجنل انفارمیشن انجینئر (ہیڈکوارٹرس)، ڈپٹی ڈائرکٹرس، اسسٹنٹ ڈائرکٹرس، ایڈیٹرس، اسکرپٹ رائٹر، پبلک ریلیشن آفیسر، ڈپٹی اکزیکیوٹیو انفارمیشن انجینئر نیز اسسٹنٹ اکاونٹس آفیسر، جونئر اکاونٹس آفیسر، جن کا تعلق ٹریژریز اینڈ اکاونٹس ڈپارٹمنٹ سے ہوتا ہے، اور دیگر اراکین عملہ کی معاونت حاصل رہتی ہے۔

میڈیا اور پبلیسٹی سیل

محکمہ کا پبلیسٹی سیل، سکریٹریٹ پر اڈیشنل ڈائرکٹر اور ان کے معاون اراکین عملہ کے زیر نگرانی کام کرتا ہے۔ یہ پبلیسٹی سیل عزت مآب وزیر اعلیٰ، وزراء اور تمام محکموں کے سرکاری سکریٹریز کے پریس کانفرنسوں کا اہتمام کرتا ہے اور تمام سرکاری تقاریب کے لئے وسیع میڈیا کوریج کا انتظام کرتا ہے۔

نئی دہلی میں اسٹیٹ انفارمیشن سنٹر

نئی دہلی میں واقع اسٹیٹ انفارمیشن سنٹر ریاستی حکومت کی خبروں کی قومی و بین الاقوامی میڈیا تک نشر و اشاعت کرتا ہے اور میڈیا کو بیک گراؤنڈر فراہم کرتے ہوئے نیز وقتاً فوقتاً خبریں پہنچاتے ہوئے میڈیا کو پیشہ ورانہ معاونت فراہم کرتا ہے ۔ یہ انفارمیشن سنٹر ایک اسپیشل آفیسر اوران کے معاون افسران و دیگر عملہ کے ساتھ کام کرتا ہے یہ قومی دارالحکومت آنے والی اہم شخصیتوں کو میڈیا کوریج فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ وہ قومی اور بین الاقوامی میڈیا کے لئے پریس کانفرنسوں کا انتظام کرتا ہے ۔ علاوہ ازیں وہ ریاست کی شبیہ کو بنائے رکھتا ہے ۔ دہلی آنے والے کثیر تعداد میں زائرین کے لئے انفارمیشن سنٹر مستقل بنیاد پر فوٹو نمائشوں کا اہتمام کرتا ہے جس میں ریاستی حکومت کے پروگراموں کو اجاگر کیا جاتا ہے ۔ یہ انفارمیشن سنٹر انٹرنیٹ ، ٹی وی اور ٹیلی فون سہولیات کے ساتھ میڈیا کے نمائندوں کو فائدہ پہنچانے میڈیا سنٹر چلاتا ہے ۔ ایک علیحدہ انفارمیشن سنٹر معہ مناسب اراکین عملہ حکومت کے زیر غور ہے ۔

فیلڈ یونٹس

محکمہ کے دو ریجنل دفاتر موقوعہ حیدرآباد اور ورنگل متعلقہ ریجنل جوائنٹ ڈائریکٹروں کے زیر کنٹرول معاون عملہ کے ساتھ کام کر رہے ہیں ۔ زن V اور زون VI کے یہ دو ریجنل جوائنٹ ڈائریکٹرس 31 ضلعی پبلک ریلیشنز افسروں ، ورنگل میں موقوعہ ریاستی انفارمیشن سینٹر کے ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے کاموں کی نگرانی کرتے ہیں ۔

محکمہ کے شعبہ انفارمیشن انجینئرنگ کے فیلڈ یونٹس کا ایک ریجنل آفس موقوعہ حیدرآباد ہے جو ایک ریجنل انفارمیشن انجینئر زون V اور VI کی سربراہی میں 31 ضلعی دفاتر کے آڈیو ویڈیو انجینئرنگ ونگ کے کاموں کو کنٹرول کرتے اور نگرانی کرتے ہیں ۔ ایک ریجنل انفارمیشن انجینئر (ہیڈکوارٹرس) کو کمشنریٹ میں ٹی وی ، ویڈیو کوریج اور عوامی اڈریس سسٹم کے انچارج کی حیثیت سے رکھا جاتا ہے ۔

قبائلی علاقوں میں اسپیشل پبلسٹی سیل

اڈیشنل پبلک ریلیشن آفیسرس کے زیر کنٹرول 2 خصوصی پبلیسٹی سیل مربوط قبائلی ترقیاتی ایجنسیوں (I.T.D.A) کے ہیڈکوارٹرس موقوعہ بھدراچلم (بھدرادری ۔ کوتہ گوڑم ضلع) اور اُٹنور (ضلع عادل آباد) کے قبائلی علاقوں میں کام کر رہے ہیں ۔

میڈیا تعلقات:

الف۔ہیلت کارڈس:

حکومت نے ''ورکنگ جرنلسٹ ہیلت اسکیم'' کی عمل آوری کے لیے بذریعہ جی او ایم ایس نمبر 64 مورخہ 22 جولائی 2015 ہیلت ،میڈیکل اور فیملی ویلفیر (A2) ڈپارٹمنٹ رہنمایانہ خطوط جاری کئے ہیں تاکہ ورکنگ اور وظیفہ یاب جرنلسٹوں کو تلنگانہ میں جامع ہیلت کوریج فراہم کیا جاسکے۔

اسٹیٹ گورنمنٹ نے سرکاری ملازمین کے برابر ورکنگ جرنلسٹوں کے لیے ہیلت کارڈ کو متعارف کروایا ہے۔اس اسکیم کے تحت ریاست کے سوپر اسپیشیلیٹی دواخانوں میں بغیر پیسوں کے جرنلسٹوں کو علاج ومعالجہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اسکیم اپنی نوعیت کی پہلی اسکیم ہے۔اس کے برخلاف پہلے صحافیوں سے میڈی کلیم پالیسی کی رقم کا ایک حصہ لیا جاتا تھا۔

درج ذیل افراد خاندان ورکنگ جرنلسٹس ہیلتھ اسکیم سے استفادے کے حق دار ہیں جیسے منحصر والدین، مرد صحافی کی صورت میں رشتہ ازدواج میں منسلک صرف ایک بیوی، خاتون صحافی کی صورت میں اس کا شوہر، مکمل انحصار کرنے والی قانونی اولاد، اور متبنٰی بچے۔منحصر والدین کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو اپنی گذر بسر کے لئے صحافی پر انحصار کرتے ہیں۔ بے روزگار لڑکیوں کی صورت میں وہ جو غیر شادی شدہ ہوں، بیوہ ہوں یا مطلقہ ہوں یا پھر چھوڑ دی گئی ہوں۔ بے روزگار لڑکوں کی صورت میں وہ بے روزگار جو 25 سال سے کم عمر کے ہوں اور ایسے معذور بچے جو اپنی معذوری کی وجہ سے کمانے کے قابل نہ ہوں۔

موجودہ نیٹ ورک ہسپتال، جو پہلے سے آروگیا شری ہیلت کیر ٹرسٹ (ملازمین کی بھی ہیلت اسکیم کے تحت) پینل میں شامل شدہ ہیں، وہ ''ورکنگ اور سبکدوش صحافیوں کی ہیلت اسکیم'' کے تحت بھی خدمات انجام دیتے ہیں، ملٹی اسپشیالیٹی اسپتالوں کا ایک مزید بیاچ بھی اس میں شامل ہوگیا ہے، جس کے ذریعہ صحافیوں کو مفت علاج کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔اس کے علاوہ حیدرآباد میں خیریت آباد اور ونستھلی پورم کے مقام پر ملازمین اور صحافیوں کا خصوصی صحت مرکز قائم کیا گیا ہے۔ جہاں مفت تشخیص اور تقسیم ادویہ کا انتظام ہے، یہاں سے اگر ضروری ہو تو خصوصی علاج کے لئے مریضوں کو دواخانہ سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

ریاست میں سرکاری ملازمین کے شانہ بہ شانہ تمام ورکنگ جرنلسٹوں کو ہیلتھ کارڈس کی اجرائی کے حکومت کے اعلان کے بعد اسے ریاست بھر سے ایکریڈیٹڈ اور غیر ایکریڈیٹڈ صحافیوں سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں، اس کے نتیجہ میں اسکیم کے تحت جملہ 20363 صحافیوں کو اوران کے افراد خاندان کو ہیلتھ کارڈ کی اجرائی عمل میں لائی گئی ہے۔ابھی رواں سال کے لئے اسی میں پیش رفت ہورہی ہے۔

اس اسکیم کے تحت میدیکل اور سرجیکل علاج کے لئے ان پیشنٹس کو سہولت بہم پہنچائی جارہی ہے۔ بالکل اسی طرح سے جس

طرح یہ سہولت سرکاری ملازمین کو درج رجسٹر دواخانوں میں دی جارہی ہے۔مقررہ پیکیجس کے ذریعہ ایک سال کے وقفہ کے لئے مابعد خدمات فالواَپ سرویس فراہم کی جائے گی .۔

ب۔سماجی صیانتی اسکیم:

حکومت تلنگانہ نے ریاست تلنگانہ کے ورکینگ صحافیوں کے لیے 5 لاکھ روپے کے حادثاتی انشورنس کے ساتھ ایک سماجی صیانتی اسکیم کو متعارف کرایا ہے۔اس اسکیم کے تحت استفادہ کنندہ کے لئے درکار حادثاتی بیمہ کی مکمل پریمیم کی رقم حکومت ادا کرے گی۔اس اسکیم کے تحت ریاستی،ضلعی اورمنڈل سطح کے ایکریڈیٹڈصحافیوں کا احاطہ کیا جارہا ہے۔

ج۔ایکریڈیٹیشنس:

میڈیا ایکریڈیٹیشن کا مطلب حکومت کی جانب سے میڈیا نمائندوں کو شناخت کی فراہمی ہے۔یہ حکومت میں سرکاری جانکاری کے ذرائع تک رسائی کے لئے ہے۔تشکیل تلنگانہ کے بعد ریاستی حکومت نے ریاست کے میڈیا نمائندوں کے لئے ایک جامع میڈیا ایکریڈیٹیشن پالیسی کو متعارف کیا ہے،اورصحافیوں کوا یکریڈیٹیشن کارڈ کی اجرائی کےاحکامات صادر کئے ہیں۔

سرکاری جانکاری تک صحافیوں کو رسائی دینے کی غرض سے انہیں ایکریڈیٹیشن کارڈس ریاستی اورضلعی سطح پر جاری کئے جاتے ہیں۔تاحال 13087 کارڈس کی اجرائی ریاستی اورضلعی سطح پرعمل میں لائی جاچکی ہے۔یہ کارڈس 31 /ڈسمبر 2018ءتک کارکرد ہیں بہرحال مزید ایکریڈیٹیشن کارڈس کی اجرائی کا کام ابھی چل رہا ہے۔

د۔مفت بس پاس:

ریاستی اورضلعی سطح پرا یکریڈیٹیشن کے حامل صحافیوں کو مفت بس پاس جاری کئے جاتے ہیں تا کہ انہیں آزادی سے ایک مقام سے دوسرے مقام تک جانے اورمعلومات حاصل کرنے کی سہولت حاصل رہے

ہ: رعایتی ریلوے پاسس:

ساؤتھ سنٹرل ریلوے اُن جرنلسٹوں کو 50% رعایتی ریلوے پاس فراہم کرتی ہے جنہیں محکمہ اطاعات وتعلقاتعامہ کی جانب سے ایکریڈیٹیشن حاصل ہے تا کہ وہ ملک میں کسی بھی مقام تک سفر کرسکیں۔

و۔رہائش:

ایکریڈیٹیشن کے حامل صحافیوں کوتلنگانہ بھون نئی دہلی میں رعایتی شرح پررہائش فراہم کی جاتی ہے۔

ز۔ سہ فریقی کمیٹی

مجیٹھا ویج بورڈ کی سفارشات پر عمل آوری کی نگرانی کے لئے اور کارکنندگان اور انتظامیہ کے درمیان ہونے والے جھگڑوں کے حل کے لئے حکومت کی جانب سے ایک سہ فریقی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی محکمہ لیبر ڈپارٹمنٹ کے کمشنر کی سربراہی میں انتظامیہ اور صحافیوں کے نمائندوں کے ساتھ کام کرے گی۔

میڈیا انفارمیشن مانیٹورنگ سسٹم (M.I.M.S):

جمہوری نظام میں اخبارات ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں اور عوام وحکومت کے درمیان ایک ترسیلی پل کی طرح کام کرتے ہیں۔ روزنامے سرکاری پالیسیوں اور پروگراموں کی ترسیل کرتے اور پھر رائے عامہ کی عکاسی کرتے ہیں۔ اخبارات میں شائع شدہ رپورٹس، پالیسیوں، پروگراموں اور سرکار کی کارکردگی پر تیاری رائے عامہ کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ ایک حقیقی جذبے کے تحت ہر حکومت اخباری اطلاعات کا بطور فیڈ بیاک جائزہ لیتی ہے اور اپنے مظاہرے پر نظر ثانی کرتی ہے۔

میڈیا انفارمیشن مانیٹورنگ سسٹم (MIMS) روزانہ علی الصبح نیوز ڈائجسٹ تلگو، انگریزی اور اردو اخبارات میں شائع شدہ خبروں پر مشتمل تیار کرتا ہے تاکہ وزیر اعلیٰ، وزراء، چیف سکریٹری، سکریٹریز برائے حکومت وزیر اعلیٰ کے دفتر کے عہدیدار، کمشنر اطلاعات اور پرنسپال سکریٹریز اس کا جائزہ لے سکیں۔

ڈیلی نیوز ڈائجسٹ کی ہارڈ اور سافٹ کاپی معہ اخباری تراشے وزیر اعلیٰ کو ان کے کیمپ آفس، چیف سکریٹری، کمشنر اطلاعات و تعلقات عامہ، پرنسپال سیکریٹری فینانس، وزیر اعلیٰ کے سی پی آر او اور متعلقہ محکموں کے سکریٹریوں کو اطلاع دینے کے لئے اور مخالف خبروں پر متعلقہ اخبارات کو صحافتی وضاحتوں / جوابات کی اجرائی کے لئے اور ضروری اقدامات کرنے کے لئے تازہ معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے بھیجی جاتی ہیں۔

فوٹو خدمات

''ایک تصویر ایک ہزار الفاظ کی قیمت رکھتی ہے'' فوٹو ذریعہ اور واسطہ بصری ترسیل کا ایک اہم آلہ ہے۔ اس واسطہ سے حکومت کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات مؤثر طور پر نمایاں اور اُجاگر کی جاسکتی ہیں۔

محکمہ وزیر اعلیٰ کے دفتر، راج بھون، اہم ترین شخصیات کے دوروں، تمام بڑی تقاریب، تمام محکمہ جات کے پروگراموں اور اجلاسوں کا روزانہ کی اساس پر فوٹو کوریج خدمات منظّم کرتا ہے۔

مؤثر اور معیاری فوٹو کوریج کا اہتمام کرنے کے مقصد کے تحت، محکمہ نے اپنے محکمہ کے تمام فیلڈ پر کام کرنے والے افراد کو تمام لوازمات کے ساتھ ہائی اِنڈ ڈیجیٹل سٹیل کیمرے فراہم کئے ہیں۔ تصویروں کی تمام اضلاع سے ریاستی ہیڈ کوارٹر کو تاخیر سے بچنے

کے لئے ای میل کے ذریعہ ارسال کیا جاتا ہے۔

محکمہ نے ایک فوٹو بینک قائم کرنے کے تصور کو بھی پیش کیا ہے۔فوٹو بینک تمام اہم ڈیجیٹل کردہ تصویروں پر مشتمل ہوتا ہے،فوٹو بینک قائم کرنے کا مقصد سن واری اساس پر واقعہ،موضوع اور دیگر درجہ بندی کے تحت فوٹو مواد ترتی دینا اور جمع کرنا ہے۔

ڈپارٹمنٹ کے فوٹوگرافروں کے بنائے ہوئے فوٹو میڈیا کی جانب سے استعمال کئے جاتے ہیں اور محکموں کی مطبوعات اور نمائشوں کے لئے بھی مستعمل ہوتے ہیں۔ عالمی فوٹوگرافی کا دن محکمہ کے لئے ایک بڑا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہر سال محکمہ 19 راگست کو ورلڈ فوٹوگرافی ڈے منعقد کرتا ہے۔اس موقع پر پریس فوٹوگرافروں کے لئے مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔

اشتہارات اور بصری تشہیر

اس شعبہ کا مقصد حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کی وسیع تشہیر کرنا نیز حکومت کی نئی اسکیموں اور ان پر کامیاب عمل آوری کے لئے عوامی شعور بیداری کے فرائض انجام دینا ہے۔

مقصد اور موضوع کے اعتبار سے دو قسم اشتہارات بنائے اور جاری کئے جاتے ہیں:ا۔کلاسیفائڈ اور ا۔ڈسپلے۔

اشتہارات کی اہمیت کا صحیح اندازہ کرتے ہوئے حکومت نے اشتہارات کی اجرائی کی پالیسی کو 14-2-2017 سے مرکوز کردیا ہے اور بذریعہ جی او نمبر 52، جنرل ایڈمنسٹریشن (آئی اینڈ پی آر) محکمہ احکام صادر کئے گئے کہ تمام سرکاری محکموں، گورنمنٹ انڈرٹیکنگ کارپوریشنوں، گورنمنٹ کمپنیوں کے تمام اشتہارات صرف محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی جانب سے جاری کئے جانے چاہئیں۔

محکمہ اہم سرکاری پروگراموں کے آغاز کے مواقع پر تشہیر کے لئے اشتہارات جاری کرتا ہے۔

ریاستی حکومت کے محکمہ جات کی ضرورت کے مطابق محکمہ ڈسپلے اشتہارات جاری کرتا ہے۔

آوٹ ڈور میڈیا:

اپنے اثرات اور پہنچ کے اعتبار سے آوٹ ڈور میڈیا آج کل بہت وسیع ہے اور سرگرمی سے اپنے کاموں میں مشغول ہے۔ اوٹ ڈور میڈیا میں ساکن اور متحرک دونوں میڈیا شامل ہیں، ساکن میڈیا میں بڑے ہورڈنگ، یک ستونی ہورڈنگ، ونایل ہورڈنگ، پلر بورڈ، بس شلٹر وغیرہ جبکہ متحرک میڈیا میں بس اور دوسری گاڑیوں پر دکھائے جانے والے اشتہارات شامل ہیں گورنمنٹ کے مختلف تشہیری مہمات میں آوٹ ڈور میڈیا کو سرگرمی سے استعمال کیا گیا ہے۔

نمائشیں

نمائشیں بصری تشہیر کا مؤثر ذریعہ ہیں اور یہ بہ آسانی عام آدمی تک اپنی رسائی رکھتی ہیں۔محکمہ نے ریاستی اور مرکزی حکومت

کے محکمہ جات سے تال میل کے ذریعہ نمائشوں کے اہتمام میں مدد کرتا ہے۔

محکمہ، ریاستی حکومت کی فلاحی وترقیاتی سرگرمیوں سے عوام کو واقف کرانے عید وتہواروں کے موقع پر مختلف فوٹو نمائشوں کا اہتمام بھی کر رہا ہے۔ جہاں کہیں قدرتی آفات کے سبب واقع ہونے والی تباہی کا تخمینہ لگانے کے لئے مرکزی اور ریاستی ریلیف کمیٹیاں ریاست کا دورہ کرتی ہیں اس وقت بھی محکمہ فوٹو نمائشیں منظّم کرتا ہے۔

محکمہ کے تمام ضلعی دفاتر کو بھی عام پبلک میں حکومت کی مختلف ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لئے ''ڈسپلے بورڈ'' مہیا کئے جارہے ہیں۔ اہم ترین شخصیتوں کے دورون کے دوران اضلاع میں نمائشوں کو منظّم کیا جارہا ہے۔ سال 2016ء میں منعقد ہوئے کرشنا پشکرموں میں محکمہ نے اہم پشکر گھاٹوں پر عوامی خطابی نظام، انٹرنیٹ، پرنٹرس اور زیراکس مشینوں کے ساتھ میڈیا مراکز کا قیام، ایل ای ڈی، اسکرینوں اور نمائشوں فوٹو اور ویڈیو احاطوں کا اہتمام کیا۔

اطلاعاتی مراکز:

اطلاعاتی مرکز کے قیام کا اصل مقصد حکومت کی پالیسیوں، پروگراموں اور کامیابیوں کو جاننے کے خواہش منداداروں اور افراد کو ایک ہی مقام پر وسیع تر موضوعات پر متنوع سرگرمیوں جیسے لائبریری برائے حوالہ، کمرۂ مطالعہ، انکوائری ڈیسک کے ساتھ مصدقہ معلومات بہم پہنچانے کی سہولتیں مہیا کرنا ہے۔ اطلاعاتی مرکز مختلف موضوعات پر کلیئرنگ ہاؤز کی طرح خدمات انجام دیتا ہے۔

ریاستی اطلاعاتی مراکز حیدرآباد، ورنگل، میں اے پی انفارمیشن سینٹر کام کر رہے ہیں۔ ضلع ہیڈ کوارٹرس پر ڈسٹرکٹ انفارمیشن سینٹرس اور ڈیویژنل ہیڈ کوارٹرس پر ڈیویژنل انفارمیشن سینٹرس کام کر رہے ہیں۔ ہر مرکز کو اخبارات، جنرل اور تشہیری مواد وہاں آنے والوں کے لئے فراہم کیا جاتا ہے، اسی طرح ہر سنٹر پر چارٹوں تصاویر وغیرہ کی شکل میں جانکاری فراہم کی جاتی ہے تاکہ سرکاری سرگرمیوں کی تشہیر کی جاسکے اور ریاست کی شبیہ کو دکھایا جاسکے۔

مطبوعات:

طبع شدہ مواد معہ تصاویر وسیع طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ حکومت جب کبھی نئی اسکیم یا پروگرام کا آغاز کرتی ہے محکمہ اپنے مطبوعات کے ذریعہ عوام میں اس کے تئیں شعور اُجاگر کرتا ہے۔ یہ محکمہ ماہنامہ تلنگانہ کی تلگو اور اردو میں باقاعدگی سے اشاعت کے ذریعہ شعبۂ مطبوعات کا ممکنہ اعظم ترین حد تک استعمال کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ ترقیاتی اور فلاحی سرگرمیوں پر اڈھاک مطبوعات جیسے پوسٹرس، ورقئے، فولڈرس، کتابچے، بروچرس، ہینڈ بلس وغیرہ کے تشہیر کا کام لے رہا ہے۔ ماہنامہ تلنگانہ کے تلگو میں 10,000 اور اردو میں 5,000 نسخے ہر ماہ طبع کئے جاتے ہیں۔ محکمہ کے یہ مطبوعات عوامی کتب خانوں، اسکولوں، گرام

پنچایتوں، سرکاری دفاتر،عوامی نمائندوں، رائے زنی کرنے والے قائدین اور ترقی ،منصوبہ بندی اورانتظامیہ کے ماہر ریسرچ سکالرس کو ریاست بھر میں پبلسٹی وہیکلس سے لیس فیلڈ افسران کے توسط سے سربراہ کیے جاتے ہیں۔

فیلڈ افسران بھی اضلاع میں ضلع کلکٹروں کی مشاورت سے اضلاع میں ہونے والی ترقی کی عکاسی کرنے والے بالخصوص کسانوں کی بہبودی اور سماج کے کمزور طبقات کے لیے عمل میں لائے جانے والے پروگراموں پر اشاعتیں عمل میں لا رہے ہیں۔

الکٹرانک میڈیا:

محکمہ حکومت کی سرگرمیوں کی الکٹرانک میڈیا سٹلائٹ چینلوں، ریڈیو چینلوں، سی سی ٹی وی نظاموں کے ذریعہ تشہیر کرتا ہے جو ریلوے اسٹیشنوں اور بس اسٹیشنوں پر نصب کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ مختلف ایجنسیوں کے ذریعہ اہم ڈاکیومنٹریوں، سیریلوں کو اسپانسر بھی کرتا ہے۔

محکمہ عزت مآب وزیر اعلیٰ اور دوسری بے حد اہم شخصیتوں کا لائیو کوریج کر رہا ہے۔ اس کی وجہ سے چینلوں کو سگنلوں کو ڈاؤن لنک کرنا اور پھر بعد ازاں اپنے نٹ ورک پر ٹیلی کاسٹ کرنا ممکن ہوتا ہے۔

کمیونٹی ویڈیو پبلسٹی پروگرام:

چونکہ دوردرشن کی پہنچ اس قابل نہیں تھی کہ وہ تمام ترقیاتی پروگراموں کا احاطہ کر سکے اس لئے محکمہ ایک کمیونٹی ویڈیو پبلسٹی اسکیم بھی رکھتا ہے۔ دیہی علاقوں میں کمیونٹی ویڈیو پروگراموں کی بڑی مانگ ہے۔

اس اسکیم کے تحت، اس محکمہ اور دوسرے سرکاری محکموں جیسے صحت، فیملی ویلفیر وغیرہ کی جانب سے سپلائی کئے گئے ویڈیو کیسٹ /ڈی وی ڈیوں کو کثیر تعداد میں سامعین کے لئے ٹی وی اور L.C.D. پروجیکٹروں کے ذریعہ بڑے پردوں پر دکھایا جاتا ہے ان پروگراموں کی مؤثر عمل آوری کے لئے 10 ویڈیو پبلسٹی گاڑیاں اور 2 دیہی پبلسٹی گاڑیاں سربراہ کی گئیں۔ جو عصری پروجیکشن آلات سے لیس ہیں۔ دیہی پبلسٹی گاڑیوں کو نظام آباد اور رنگاریڈی اضلاع میں رکھا جاتا ہے۔

کمیونٹی ٹی وی سیٹس:

یہ محکمہ ریاست میں نصب کردہ 725 کمیونٹی ٹی وی سیٹس کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ ان میں سے 700 کمیونٹی ٹی وی سیٹس کو گرام پنچایتوں، ایس سی، اور ایس ٹی کالونیوں میں اور 25 ٹی وی سیٹس کو دیگر اداروں میں رکھا گیا ہے۔

پبلک ایڈریس سسٹم انتظامات:

محکمہ، نہایت اہم شخصیتوں /اہم شخصیتوں کے دوروں اور ریاست کی اہم تقاریب کے موقع پر پبلک ایڈریس سسٹم لگانے کا بڑے ہجوموں کے لیے بڑے پیمانے پر ضلع اور ریاستی ہیڈ کوارٹرس میں اہتمام کرتا ہے۔ سال 17-2016 کے دوران محکمہ نے اہم ترین شخصیتوں کے دوروں کے دورا 1,660 عوامی خطابات (501+1501 ہیڈ کوارٹرس) کا اضلاع اور ساتھ ہی ساتھ ریاستی ہیڈ کوارٹر میں انتظام کر چکا ہے۔

ویڈیو خدمات:

تمام ضلعوں کو ڈیجیٹل ویڈیو کیمرے مہیا کیے گئے ہیں تا کہ اہم شخصیتوں کے پروگراموں کا وسیع تر احاطہ کیا جا سکے اور ترقیاتی و فلاحی سرگرمیوں کی وسیع تشہیر کی جا سکے۔ محکمہ کا انجینئرنگ ونگ، فیلڈ دفاتر کی جانب سے حاصل ہونے والے مختلف ویڈیو احاطوں کی ایڈیٹنگ کا کام انجام دیتا ہے۔ احاطوں کا ایڈٹ شدہ حصہ کمشنریٹ سے دوردرشن اور دیگر خانگی چیانلوں کو ٹیلی کاسٹ کے مقصد کے لیے روانہ کیا جاتا ہے۔ سال 17-2016 کے دوران مختلف چینلوں کو 2877 ویڈیو کوریج ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے بھیجے گئے۔

ویب سائٹ:

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی ویب سائٹ حقائق پر مبنی تفاصیل کے ساتھ مختلف حوالہ جاتی مواد کے بشمول پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کی ضروریات کی تکمیل کرتی ہے۔

اس کے علاوہ کئی دوسرے رابطے ہیں جو عموماً عوام کے فائدے کے لئے مختلف دوسرے حقائق پر مبنی تفاصیل کے حامل ہیں۔

ڈیجیٹل میڈیا:

ڈیجیٹل میڈیا 21 ویں صدی کا ایک پرکشش فقرہ ہے اس سے مراد انٹرنیٹ سے اور ٹکنالوجی، تصاویر اور آواز کے باہمی عمل سے مربوط چیزیں ہیں۔ ہندوستان میں براڈ بینڈ انٹرنیٹ اور موبائل انٹرنیٹ کے تیز رفتار داخلہ کی وجہ سے انٹرنیٹ کے استعمال کرنے والوں کی تعداد میں مستقل اضافہ ہو رہا ہے۔

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ متحدہ ریاست میں روایتی میڈیا جیسے پرنٹ، الکٹرانک اور آوٹ ڈور میڈیا کا استعمال کرتا آرہا تھا لیکن جیسے ہی تلنگانہ اسٹیٹ کی تشکیل ہوگئی محکمہ آئی اینڈ پی آر تلنگانہ حکومت اور اس کے فلیگ شپ پروگراموں کو فروغ دینے کے لئے ڈیجیٹل اور صوتی پلیٹ فارموں کو جارحانہ انداز میں استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ محکمہ نے تلنگانہ ریاست کے سرکاری میگزین کے بھی ڈیجیٹل نسخہ کا آغاز کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں اشتہارات کے ذریعہ مختلف سرکاری اقدامات کی تشہیر کے لئے محکمہ آئی اینڈ پی آر ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارموں کے وسیع استعمال کا منصوبہ بھی رکھتا ہے۔

باب دوم

خرچہ، پیداوار اور نتائج

(روپے لاکھوں میں)

نشان سلسلہ	اسکیم کا نام	مقاصد رنتائج	خرچہ 2017-18			قابل مقدار رپیمائش پہنچائی رطبعی نتائج	نمایاں کردہ نتائج	عملیات روقتی پیمانہ	کیفیت رخطرہ عوامل
			اسٹابلشمنٹ	اسکیمات	جملہ				
(1)	(2)	(3)	(4)(i)	(4)(ii)	(4)(iii)	(5)	(6)	(7)	(8)
1۔	اشتہارات اور بصری تشہیر (پرنٹ میڈیا)	سرکاری پروگراموں ر اسکیموں برائے عام آدمی کی فلاح پبلسٹی کرانا اخبارات، جرائد، خصوصی شماروں وغیرہ میں اشتہارات کے ذریعہ نیز ٹنڈر ر ہراج ر اعلامیوں رروزگاری اعلامیوں کے ذریعے تمام سرکاری محکموں کے۔		10,000	10,000	-	-	-	-
2۔	اشتہارات اور بصری تشہیر (الیکٹرانک میڈیا)	سرکاری پروگراموں ر اسکیموں برائے فلاح عام آدمی کی ر دوردرشن پر اور دوسرے خانگی چینلوں پر نیز مختصر فلموں کی تشہیر آل انڈیا ریڈیو اور F.M. ریڈیو کے ذریعہ		7000-00	7000-00	-	-	-	-

-	-	-	-	7000-00	7000-00	-	عام آدمی کے لئے بھلائی کی سرکاری پروگراموں / اسکیموں کی مختلف آوٹ ڈور یونٹوں جیسے ہورڈنگس، بسوں، بس شلٹروں، پلّر بورڈوں وغیرہ کے ذریعہ پبلسٹی کرنا	اشتہارات اور بصری پبلسٹی (آوٹ ڈور میڈیا)	3۔
-	-	-	-	1090.00	1090.00	---	پبلسٹی کے دوسرے میڈیا جیسے میڈیا تعلقات، فوٹوز، گیت و ڈراما، نمائش، مطبوعات وغیرہ کے ذریعہ پبلسٹی کے سہولت سے استفادہ کرنا۔	دیگر اخراجات 500/ 503	4۔
-	-	-	-	3054.58	3014.00	40.58	جرنلزم میں اعلیٰ معیار کو فروغ دینے اور ریاست میں جرنلزم کے میدان میں مربوط مطالعہ اور ریسرچ کو فروغ دینے کے لئے۔	پریس انفارمیشن خدمات (پریس اکیڈمی)	5۔
-	-	-	-	1009.70	1009.70	--	یہ کارپوریشن ریاست میں فلمی صنعت کو فروغ دیتا ہے یہ سنگل ونڈو نظام کے تحت (بحیثیت ایک نوڈال ایجنسی کام کرتا ہے اسکیموں کی عمل آوری کے لئے)	اسٹیٹ فلم ٹیلی ویژن اور تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن	6۔
-	-	-	-	704.66	10.87	693.79	ہر ایک پبلک اتھاریٹی کی کار کردگی میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے کے لئے اور شہریوں کو انفارمیشن تک رسائی دلانے کے لئے	انفارمیشن کمیشن	7۔

باب سوم
اصلاحی و پالیسی اقدامات

حکومت کی جانب سے شروع کردہ اصلاحی و پالیسی اقدامات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

1) اسٹیٹ انفارمیشن یونٹ

مختلف سرکاری محکموں سے اہم سرکاری فیصلوں پر جانکاری کے حصول کے لئے اور تال میل اور اس پر توجہ مرکوز کرنے ایک علیٰحدہ اکائی قائم کی گئی ہے تاکہ اسکیموں اور پروگراموں پر عمل آوری کے ضمن میں عوام کو جانکاری بہم پہنچائی جا سکے۔ اسٹیٹ انفارمیشن یونٹ، سرکاری محکموں، وزیراعلیٰ کے دفتر اور پرنٹ و الکٹرانک میڈیا ایجنسیوں کے درمیان تال میل بنائے رکھے گا۔ محکمہ کے افسران بحیثیت میڈیا لیزان آفیسرس متعین کئے گئے تھے۔

2) الکٹرانک میڈیا مانیٹورنگ سل:

مختلف نیوز چیانلوں پر پیش کردہ خبروں پر نظر رکھنے الکٹرانک میڈیا مانیٹورنگ سل کی تخلیق کی گئی۔ اس سے محکمہ اطلاعات کی جانب سے متعلقہ محکموں کو جانکاری فراہم کرنے میں مدد ملے گی تاکہ جہاں کہیں ضروری ہو وہ صحافتی وضاحتیں جاری کر سکیں۔

اطلاعات کی تیز رفتار ترسیل کے لئے محکمہ کو ایک علاحدہ اپلیکیشن سافٹ ویئر سے لیس کرنے کی تجویز ہے۔ یہ خاص سافٹ ویئر استعمال کنندوں کو پیغامات کے حصول میں اور فوری عمل کے لئے ممد و معاون ہوگا۔

3) انفارمیشن بنک:

ایک انفارمیشن بنک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو ترقیاتی پروگراموں اور فلاحی اسکیمات پر مواد کے علاوہ روزناموں، رسائل و جرائد میں شائع شدہ خبروں کی تفاصیل پر مشتمل ہوگا۔

4) نئے اقدامات:

عصری عوامی خطابی آلات ،خریداری برائے ڈپٹی ایگزیکیٹیو انفارمیشن انجینئرس۔

ڈپٹی ایگزیکیٹیو انفارمیشن انجینئروں کے لئے ویڈیو کیمروں اور ایڈٹ آلات کی خریداری۔

ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسرس کے لئے جدید فوٹو کیمروں کی خریداری۔

محکمہ کے افسروں کے لئے 4G/3G سہولت والے ٹیبلٹوں کی خریداری۔

باب چہارم

سابقہ کارکردگی کا جائزہ

(روپے لاکھوں میں)

سرگرمی/اسکیم کا نام	طبعی نشانے برائے 2015-16		طبعی نشانے برائے 2016-17		مجوزہ طبعی نشانے برائے 2017-18	کیفیت
اشتہارات	نشانے	کامیابیاں	نشانے	کامیابیاں		
i) کلاسیفائڈ	اشتہارات کا مقصد کامیاب عمل آوری کے لیے حکومتی پالیسیوں اور پروگراموں کو پبلسٹی دینا، مقاصد اور موضوع کے لحاظ سے اشتہارات دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ 1 کلاسیفائڈ 2۔ڈسپلے	2650	اشتہارات کا مقصد کامیاب عمل آوری کے لیے حکومت پالیسیوں اور پروگراموں کو پبلسٹی دینا، مقاصد اور موضوع کے لحاظ سے اشتہارات دو طرح کے ہوتے ہیں ۔ 1 کلاسیفائڈ 2۔ڈسپلے	5678		
ii)ڈسپلے		59		128		
iii)رسائل		770		323		

نمائشیں	اہم مواقع پر جھانکیوں کی پیشکشی پر نمائشوں کا اہتمام	میلوں، تہواروں اور جاتراؤں کے دوران 821 نمائشوں کا اہتمام کیا گیا۔	اہم مواقع جیسے پر جیسے میلوں اور تہواروں کے موقع پر نمائشوں کا اہتمام کرنا	کل 847 نمائشوں کا اس سال اہتمام کیا گیا		
پریس ریلیز	پریس ریلیزوں، فیچر مضامین، کامیابی کی کہانیوں ، پریس کانفرنسیں اور پریس ٹورس	52,000 پریس ریلیز، 950 فیچر مضامین 3500 کامیابی کہانیوں نیز 4500 پریس کانفرنسوں اور 3800 صحافتی دوروں کی اہتمام۔ مختلف اخبارات کو 200 صحافتی وضاحتیں جاری کی گئیں جن میں سے 20 شائع ہوئیں۔	پریس ریلیزوں، فیچر مضامین، کامیابی کی کہانیوں ، پریس کانفرنسیں اور پریس ٹورس	55 ہزار پریس ریلیز 1050 فیچر مضامین 3ہزار کامیابی کہانیاں 4800 پریس کانفرنسیں اور 3900 صحافتی دوروں کا اہتمام کیا گیا۔ اس سال کے دوران مختلف اخبارات کو 300 صحافتی وضاحتی جاری کی گئیں۔		
میڈیا ایکریڈیشن	صحافیوں کو ایکریڈیشن کارڈ کی اجرائی	14,486 ایکریڈیٹیشن کارڈ جاری کئے گئے	صحافیوں کو ایکریڈیشن کارڈ کی اجرائی	13087 اور مزید کارڈوں کی اجرائی زیر عمل ہے		
صحافیوں کو ویلفیر فنڈ	پریشانی میں گھرے ہوئے ورکنگ صحافیوں / متوفی صحافیوں کے متعلقین کو مالی امداد کی شکل میں ریلیف کی فراہمی	5 صحافیوں کو مالی امداد کے طور پر اور متوفی صحافیوں کے 13 لواحقین کو بطور وظیفہ 5.73 لاکھ روپے کی رقم کی منظوری	100 کروڑ روپے کے کارپس فنڈس کی منظوری برائے تلنگانہ جرنلسٹ ویلفیر فنڈ	86 معاملوں میں بطور معاشی امداد 78.50 لاکھ روپے ورکنگ اور سبکدوش صحافیوں کو دیئے گئے۔		

ہیلت اسکیم برائے ورکنگ جرنلسٹ	پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کے ورکنگ جرنلسٹوں کے لیے ہیلت انشورنس	آج تک 2235ہیلت کارڈ درخواتیں منظور کئے گئے، اوران کی اجرائی کاعمل جاری ہے۔	پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کے ورکنگ جرنلسٹوں کے لیے ہیلت انشورنس	آج تک 20363ہیلت کارڈ س صحافیوں اور ان کے افراد خاندان کو منظور کئے گئے۔مزید کارڈس کی اجرائی کاعمل جاری ہے		
سماجی صیانتی اسکیم			جرنلسٹوں کیلئے 5لاکھ روپے کے حادثاتی بیمہ کوریج کے ساتھ سماجی صیانتی اسکیم			
قانون حق معلومات 2005	ہر پبلک اتھاریٹی کی کارکردگی اورشہریوں کو معلومات تک رسائی دلانے کے لیے شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینا۔	R.T.I. قانون 2005ء کے تحت 96درخواستوں کونمٹایا گیا۔	ہر پبلک اتھاریٹی کی کارکردگی اورشہریوں کو معلومات تک رسائی دلانے کے لیے شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینا۔	R T I قانون 2005ء کے تحت 95 گذارشات موصول ہوئے اور 90درخواستوں کو آرٹی آئی ایکٹ 2005کے تحت نمٹایا گیا		
ویڈیوخدمات	اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر ریاستی تقاریب کے دوران ویڈیوکوریج	2655ویڈیو کوریج تیار کئے گئے اورمختلف ٹی وی چینلوں کو ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے بھیجے گئے۔	اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر ریاستی تقاریب کے دوران ویڈیوکوریج	2877 ویڈیو کوریج لئے گئے اورمختلف چینلوں کو ٹیلی کاسٹ کے لئے بھیجے گئے		

عوامی خطاب سسٹم کے انتظامات	اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر ریاستی تقاریب کے دوران عوامی خطاب کا انتظام	1619 عوامی خطاب کے انتظا م کئے گئے اضلاع میں اور ریاستی ہیڈکوارٹروں میں	عوامی خطاب سسٹم کے انتظامات اہم شخصیتوں کے دوروں اور دیگر تقریبات میں	1660 عوامی خطاب کے انتظام کئے گئے اضلاع میں اور ریاستی ہیڈ کوارٹروں میں		
کمیونیٹی ٹی وی سیٹ	ریاست میں کمیونیٹی ٹی وی سیٹوں کی دیکھ بھال	700 گرام پنچایتوں میں اور ایس سی / ایس ٹی کالونیوں میں اور 25 دیگر اداروں میں	ریاست میں کمیونیٹی ٹی وی سیٹوں کی دیکھ بھال	700 گرام پنچایتوں اور ایس ٹی / ایس سی کالونیوں میں اور 25 دیگر اداروں میں		
فوٹوز کی خدمات	عزت مآب چیف منسٹر، عزت مآب منسٹروں اور دیگر اہم موقعوں پر نیز مختلف محکموں کے دن بہ دن ہونے والے پروگراموں کے فوٹو کوریج کئے جاتے ہیں۔	کل 7372 فوٹو کوریج کئے گئے اور اخبارات کے لیے ریلیز کئے گئے۔	عزت مآب چیف منسٹر، عزت مآب منسٹروں اور دیگر اہم موقعوں پر نیز مختلف محکموں کے دن بہ دن ہونے والے پروگراموں کے فوٹو کوریج کئے جاتے ہیں۔	کل 8150 فوٹو کوریج کئے گئے اور اخبارات کے لیے ریلیز کئے گئے۔	......	
ماہنامہ تلنگانہ	اکتوبر 2014ء سے ماہنامہ تلنگانہ تلگو میں، اور جولائی 2015ء سے اردو میں طبع کیا جا رہا ہے۔	ماہنامہ تلنگانہ کی تلگو اور اردو زبانوں میں بالترتیب 10,000 اور 5000 کاپیاں نکالی گئیں۔	اکتوبر 2014ء سے تلگو میگزین اور جولائی 2015ء سے ماہنامہ تلنگانہ اردو میں طبع کیا جا رہا ہے۔	ماہنامہ تلنگانہ کی تلگو میں 1,24,000 اور اردو میں 50000 کاپیاں طبع کی جا رہی ہیں۔		

باب پنجم

مالیاتی جائزہ

(روپے لاکھوں میں)

نشان سلسلہ	ذرائع مالیہ	حسابات بابت 2015-16	بجٹ تخمینے 2016-17	نظرثانی شدہ تخمینے 2016-17	بجٹ تخمینے 2017-18
1	فلمیں	1066.28	1150.60	1150.60	1009.70
2	ڈائریکشن اور انتظامیہ	3244.15	4117.99	3117.99	3332.46
3	ماس کمیونیکیشن میں تحقیق وتربیت	1040.35	1000.00	1000.00	1120.00
4	اشتہارات اور بصری تشہیر	16809.46	24139.91	24139.91	25053.78

3054.58	49.39	10049.39	2065.17	پریس انفارمیشن خدمت (پریس اکیڈمی)	5
704.66	793.27	793.27	704.97	انفارمیشن کمیشن (RTI)	6
34275.18	30251.16	41251.16	24930.38	جملہ	

باب ششم
قانونی وخودمختار اداروں کی کارکردگی کا جائزہ

1۔اسٹیٹ فلم، ٹیلی ویژن اینڈ تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمٹیڈ :

ریاست میں فلمی صنعت کے فروغ کے لیے ریاستی فلم ٹیلی ویژن اینڈ تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا ایک نوڈل ایجنسی کے طور پر تقرر کیا گیا تھا۔

دستاویزی فلموں اور نیوز ریلس کی تیاری:

کارپوریشن،حکومت کی جانب سے دستاویزی فلموں اور نیوز ریلس کو ڈیجیٹل فارمیٹ اور ویڈیو شکل میں تیار کرتا ہے۔ تیار کی جانے والی فلمیں سینما گھروں کے لیے جاری کی جاتی ہیں،جس کے لیے کارپوریشن نو آبجکشن سرٹیفکیٹس جاری کرتا ہے۔

کارپوریشن نے حکومت کے مختلف فلاحی اور ترقیاتی اسکیمات پر دستاویزی فلموں، ویڈیو فلموں اور مختصر فلموں کی تیاری کے لیے حکومت کے مختلف محکموں اور دیگر عوامی شعبے کے اداروں سے فنڈس جمع کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔

کارپوریشن کی جانب سے سال 2016-17ء میں حکومت تلنگانہ کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات پر 15 دستاویزی فلمیں تیار کی گئیں: 1۔انکاپورگراما جیوتی، 2۔شی ٹیمس، 3۔ملکا نور(گراما جیوتی)، 4۔کلیانا لکشمی، 5۔جیہ ہے تلنگانہ، 6۔شادی مبارک، 7۔ہوشیار(اردو ڈرامہ کاربائیڈ کے استعمال سے پھلوں کے پکانے سے متعلق)، 8۔ ادویتیم(دوسرے تشکیل تلنگانہ دن کی تقاریب)، 9۔ ہریتا ہارم(دوعدد)، 10۔افطار وندو، 11۔کرشنا پشکارالو(دوعدد)، 12۔بتھوکما پنڈو، 13۔ ویمولاواڑا راجنا(مہا شیوراتری)۔

کارپوریشن سال 2017-18 کے لیے حکومت کی جانب سے شروع کردہ مختلف فلاحی اسکیمات پر 36 دستاویزی فلمیں تیار کرنے کی تجویز رکھتا ہے۔

ویڈیو فلموں اور تیز رفتار (مختصر فلموں) کی تیاری:

2016-17 ء کے دوران کارپوریشن نے 16 ٹی وی اسپاٹس تیار کئے جو حکومت کے مختلف فلاحی اسکیمات اور ترقیاتی سرگرمیوں کے موضوعات پر تھے جنہیں محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کے حوالے کیا گیا تا کہ ناظرین اور عام افراد کے فائدے کے لیے مختلف ٹی وی چینلوں کے ذریعہ ان کو ٹیلی کاسٹ کیا جا سکے۔

کارپوریشن 2017-18 کے لئے مختلف سرکاری ترقیاتی سرگرمیوں پر 25 تا 30 منٹ کی 12 ویڈیو فلمیں اور 24 ٹی وی اسپاٹس تیار کرنے کی تجویز رکھتا ہے۔

ماقبل ریکارڈ کردہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کی تیاری و سربراہی:

کارپوریشن مالی سال 2016-17 کے دوران کرشنا پشکرالو پر 7 آڈیو گیتوں کی تیاری کی اور 5000 سی ڈیز تیار کئے۔ کارپوریشن مالی سال 2017-18 کے دوران مختلف سرکاری ترقیاتی سرگرمیوں پر 20 آڈیو گیتوں کی تیاری کی تجویز رکھتا ہے۔

2۔ فیچر فلموں کو سبسڈی:

تلگو فیچر فلموں اور بچوں کی فلموں کو ترغیبات:

ریاست میں تلگو فلم پروڈیوسروں کی ہمت افزائی کے ایک حصہ کے طور پر حکومت نقد سبسڈی اور تفریحی ٹیکس میں رعایت کی شکل میں ترغیبات کی پیشکش کر رہی ہے۔

تلگو فیچر فلموں اور بچوں کی فلمیں ایسی فلمیں ہیں جو کارپوریشن کے ہاں درج رجسٹر کیے جاتے ہیں اور ریاست میں تیار اور ریلیز کی جاتی ہیں۔ حال ہی میں حکومت نے تلگو فیچر فلموں / بچوں کی فلموں کے لیے سبسڈی کو منظوری کرنے قواعد وضوابط بنانے اور رہنمایانہ خطوط طے کرنے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔

3۔ تعلیمی وظائف اور اسٹائی پنڈز:

تلنگانہ کے ایسے طلباء جو فلم اینڈ ٹیلی ویژن انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا پونے اور چنئی میں زیر تعلیم ہیں، کی حوصلہ افزائی کے لیے کارپوریشن سالانہ ہر طالب علم کو بہ حساب 10,000 روپئے اسکالرشپ دے رہا ہے۔ سال 2016-17 کے دوران کارپوریشن نے 3 طلباء کو اسکالرشپ جاری کیا جو فلم و ٹیلی ویژن انسٹیٹیوٹ آف انڈیا پونا میں زیر تعلیم ہیں۔

4۔ ریاستی فلم ایوارڈس:

حکومت تلنگانہ بہترین تلگو فیچر فلموں کو جو 2/جون 2014 تا 31/دسمبر 2015 کے درمیان تیار کئے گئے اور سنسر بورڈ کی جانب سے منظور کئے گئے ہیں تلنگانہ اسٹیٹ فلم ایوارڈ دینے کی تجویز رکھتی ہے۔ حال ہی میں اس سلسلہ میں درخواستیں وصول کی گئیں۔ حکومت بہترین فلموں کے انتخاب کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے رہی ہے تاکہ انھیں ایوارڈ دیا جاسکے۔

5۔ ڈرامہ انجمنوں کو مالی امداد:

ریاستی فلم ٹیلی ویژن اور تھیٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے مالی سال 17-2016 کے دوران بحساب 25 ہزار روپے مالی امداد فی انجمن 31 ناٹکا سماجوں کو کل 775000 روپے مالی امداد منظور کی اور جاری بھی کردیا۔

6۔ فلم انڈسٹری کی ترقی:

حکومت نے سال 17-2016 کے دوران ایک کروڑ روپے منظور کئے اور جاری بھی کردیئے تاکہ انڈی ووڈ فلم کارنیوال حیدرآباد میں منعقد کیا جائے جس میں آرٹسٹوں اور ٹکنیکی ماہرین مختلف ممالک سے شریک ہوئے۔

ریاست میں فلم انڈسٹری کی ترقی کے لیے حکومت درج ذیل تجاویز رکھتی ہے۔

- ریاست میں آن لائن ٹکٹ اجرائی کے نظام کو متعارف کرانا، تاکہ ٹکٹس کی فروخت میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔
- فلم کی سنگل ونڈو شوٹنگ اجازت نامے کے نظام کو متعارف کرانا تاکہ فلم پروڈیوسروں کی ہمت افزائی کی جاسکے کہ وہ اپنا وقت بچائیں اور فلم سازی کی اجازت آن لائن حاصل کریں۔
- ریاست میں کم بجٹ کی فلمیں بنانے والے پروڈیوسروں کے فائدے کے لیے پانچویں شو کو متعارف کرانا۔
- کم بجٹ کے فلموں کے پردوں کو 35 سے 100 نمبروں تک بڑھادینا۔
- سنیما تھیٹروں کو 5 سالہ لائسنس کے لیے نو آبجکشن سرٹیفکیٹ، بی فارمس لائسنس جاری کرنا۔
- ضلعی ہیڈکوارٹروں میں اور بس اور ریلوے اسٹیشنوں کے قریب 200 تا 300 نشستوں والے منی کلچرل سنٹروں کی تعمیر۔
- حیدرآباد کے قریب فلم انڈسٹری کے تمام 24 کرافٹ (ہنروں) کی تعلیم و تربیت کے لیے بین الاقوامی معیار کا ایک فلم انسٹیٹیوٹ قائم کرنا۔
- فلمی ورکروں کو سہولتوں کی فراہمی۔

تلنگانہ اسٹیٹ پریس اکیڈیمی

تنظیم :

سابق ریاست آندھراپردیش کی تقسیم کے ساتھ ہی تلنگانہ اسٹیٹ پریس اکیڈیمی کا قیام 2/جون 2014ء کو عمل میں آیا۔ سابق پریس اکیڈیمی آندھراپردیش ریاست تلنگانہ میں اپنی وقوع پذیری کے اعتبار سے سرکاری احکامات کے مطابق اسی ریاست میں آ گئی۔

الکٹرانک میڈیا کے صحافیوں اور ڈسک صحافیوں کے لیے ریفریشر کلاسس :

اکیڈیمی جے این اے کے کالج آف فائن آرٹس کے ساتھ مل کر تین مہینے کا ایک ٹریننگ پروگرام صرف اتوار کو پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا کے فوٹوگرافروں اور ویڈیوگرافروں کے لیے حیدرآباد اور دوسرے اضلاع میں بھی منظّم کرے گی۔

مزید یہ کہ اکیڈیمی خاص طور پر الکٹرانک میڈیا صحافیوں کے لیے ریاست کے مختلف مقامات پر 6 ٹریننگ پروگرام منعقد کرے گی تاکہ ان کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ ملے اور وہ اپنے میدان میں جدید ترین ٹکنالوجی سے آراستہ ہوں۔

جرنلسٹوں کے لیے ایم سی جے کورس :

پریس اکیڈیمی پٹی سری راملو تلگو یونیورسٹی کے ساتھ ایک یادداشت مفاہمت طے کی ہے تاکہ ورکنگ جرنلسٹوں کے لیے دو سالہ ایم سی جے کورس منعقد کیا جاسکے۔ جو 25 فیصد مفت فیس کی رعایت کے ساتھ ہوگا جس کو اکیڈیمی برداشت کرے گی۔

تلنگانہ جرنلٹس ویلفیر فنڈ :

عزت مآب وزیر اعلیٰ کے چندرشیکھر راؤ صاحب نے تلنگانہ اسٹیٹ پریس اکیڈیمی کا دورہ کیا تھا۔ اس وقت انہوں نے اکیڈیمی کی بہتر کارکردگی اور مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ انہوں نے مشورہ دیا تھا کہ پریس اکیڈیمی کا اصل مقصد صحافیوں کی فلاح و بہبود اپنے اور ان کی پیشہ ورانہ مہارت میں بہتری کے لئے انہیں اچھی تربیت فراہم کی جائے۔

وزیر اعلیٰ کے وعدے کے مطابق حکومت نے صحافیوں کی بہبود کے لئے فنڈس کی منظوری دی۔ مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران تلنگانہ پریس اکیڈیمی کو سالانہ بہ حساب 10 کروڑ روپے جملہ 20 کروڑ روپیوں کی رقم منظور کی گئی۔

مالی سال 17-2016 کے دوران بھی 10 کروڑ روپیوں کی منظوری عمل میں لائی گئی۔اس رقم کوقومیائے ہوئے بنک میں جمع کیا گیا اوراس پر حاصل ہونے والے سودکوصحافیوں کی بہبود کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔صدرنشین تلنگانہ اسٹیٹ پریس اکیڈیمی، حیدرآباد کی قیادت میں ایک کمیٹی صحافیوں کو دی جانے والی رقومات کی منظوری کی نگرانی کرے گی۔

صحافی کی موت واقع ہوجانے کی صورت میں ایک لاکھ روپے کی حدتک اور ورکنگ جرنلسٹ کوخرابی صحت کی وجہ سے کام کرنے کے لائق نہ رہنے یاکسی بڑے حادثہ سے دوچار ہوجانے پر 50 ہزار روپے کی مالی امداد دی جاتی ہے۔مرحوم صحافی کے بیوی/ماں/والدکو پانچ سال کے وقفہ کے لئے ماہانہ 3000 روپے بطوروظیفہ اوربچوں کی ٹیوشن فیس کی بابت دسویں جماعت کی تعلیم تک ماہانہ 1000 روپے منظور کئے جاتے ہیں اس کی حدایک خاندان میں دوبچوں ہی تک ہے۔وزیراعلیٰ کے ہاتھوں 17 فروری 2017 کو جناہیتا پرصحافیوں کے 86 خاندانوں میں چیکس تقسیم کئے گئے یہ خرچہ قومیائے ہوئے بنک میں جمع کارپس فنڈ پرحاصل ہونے والے سود سے پورا کیا گیا۔تاحال 86 واقعات میں 78.50 لاکھ روپے تقسیم کئے جاچکے ہیں۔

تلنگانہ پریس اکیڈیمی کی جانب سے منظورہ رقم، وفات پاگئے صحافیوں کے 71 لواحقین (افراد خاندان) میں بحساب ایک لاکھ روپے فی خاندان جملہ 71 لاکھ روپے اور 15 بیمار اور معذور شدہ صحافیوں کو بحساب 50 ہزار روپے فی صحافی جملہ 7.50 لاکھ روپے بطور مالی امداد سال 17-2016 کے دوران تقسیم کی گئی۔

عزت مآب وزیراعلیٰ نے اسی ڈائس سے فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صحافیوں کے ویلفیر کے لئے آئندہ مالی سال 18-2017 کے لئے مزید 30 کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔

ریاست کی تقسیم کے بعدحکومت نے تلنگانہ اسٹیٹ پریس اکیڈیمی کی سرگرمیوں کے لئے تلنگانے کو ملنے والے 42:58 کے تناسب میں سابقہ بجٹ کا صرف 42 فیصد جاری کیا تھا جب کہ عمارت کی دیکھ بھال دوسرے تنظیمی اخراجات تقسیم ریاست کے پہلے جیسے ہی تھے۔

حال ہی میں حکومت نے پریس اکیڈیمیوں کی سرگرمیوں کے لئے 66.63 لاکھ روپے جاری کئے ہیں۔اکیڈیمی ریاست کے تمام 31 ضلعوں میں صحافیوں کے لئے تربیتی کلاسیں منظّم کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے۔اکیڈیمی نئے نصاب کے ساتھ تلنگانہ لہجے Dialect اورکلچر کواہمیت دیتے ہوئے اسٹڈی میٹریل کی نقشہ سازی کا منصوبہ بنارہی ہے۔کلاسیں اپریل 2017ء کے مہینے سے شروع کی جائیں گی۔

پریس اکیڈیمی ریاست کے ان تمام جرنلسٹوں کوہیلت کارڈ کی اجرائی میں ذریعہ بنی ہے جواکریڈیٹیشن کارڈ کے حامل ہیں۔اکیڈیمی حکومت کی ہاؤزنگ اسکیم کی عمل آوری میں صحافیوں کی مدد واعانت کرنے کی کوشش کررہی ہے تاکہ انہیں بھی گھر ملے۔

اکیڈیمی صحافیوں کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دینے ریاست کے تمام اضلاع میں صحافیوں کے لیے دو روزہ / سہ روزہ تربیتی کلاسوں کو منظّم کرنا چاہتی ہے۔ فی الحال اکیڈیمی ہماری ریاست کی تمام یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر مفصل جرنلسٹ ٹریننگ کلاسس منظّم کرتی آرہی ہے لیکن اب وہ ایسی کلاسس اکیڈیمی کے قواعد وضوابط کے مطابق جرنلسٹ یونینوں کے ساتھ مل کر منظّم کرنا چاہتی ہے۔

کلواکنٹلہ چندرشیکھر راؤ

وزیرِاعلیٰ

حکومتِ تلنگانہ

حکومت تلنگانہ

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ

نتیجہ خیز موازنہ

2017-18

کلواکنٹلہ چندر شیکھر راؤ

وزیر اعلیٰ